



سوال

(01) ربی کی جامع مانع تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ربی کی جامع مانع کیا تعریف ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ربی کی تعریف یہ کرتے ہیں۔ وہ چیز جو بغیر تجارت کے روپیہ کے بدلہ میں مقرر صورت میں ملے۔

تشریح:

بیاج شرع میں زیادتی کے خالی ہو عوض سے اور شرط کی جائے زیادتی درمیان عقد کے اور بیاج حرام ہے۔ اور اس کی حرمت کا منکر کافر ہے۔ اور بیاج دو قسم ہے۔ ایک بیاج نسبیہ کا یعنی نقد کو ساتھ وعدے کے بیچنا اور دوسرا بافضل کا۔ یعنی تھوڑی چیز کو بدلے بہت کے بیچنا پھر اگر دونوں چیزیں پائی جاویں۔ یعنی ایک اتحاد جنس اور دوسری اتحاد قدر یعنی کیل اور وزن تو امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک دونوں قسم حرام ہیں۔ جیسے گھیوں بدلے گھیوں کی جنس بھی ایک ہے۔ اور قدر بھی ایک ہے۔ کہ کیل ہے۔ اور اگر اتحاد جنس اور قدر ایک چیز میں پائی جاوے۔ تو بیاج نسبیہ کا حرام ہے فضل حرام نہیں۔ جیسے کہ چنوں کے ساتھ بیچے کے اس میں فضل حلال ہے۔ اور نسبیہ حرام اور امام مالک رحمہ اللہ کے نزدیک علت۔ بیاج ان چیزوں میں جو حدیث میں آئی ہیں۔ ثمنیت اور قوت جو ذخیرہ ہوتا ہے۔ پس ان کے نزدیک ترکاری وغیرہ میں جو ذخیرہ نہیں ہو سکتیں بیاج نہیں۔ اور امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک ترکاریوں میں بیاج ہوتا ہے۔

(حاشیہ ترمذی مترجم نو لکھنؤ جلد صفحہ ۳۷۔ فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۲۔ صفحہ نمبر ۱۴۲)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 14 ، ص 32

محدث فتویٰ